③ کیا تہجد کی اذان کا تعلق خاص رمضان سے ہے؟
④ صفیں درست کرانے کے لئے امام کے کیا فرائض ہیں؟
⑤ جماعت میں کیا بچوں کے لئے علیحدہ صف بنانا چاہئے؟
⑥ مقتدی اگر امام سے تقدیم کریں تو ان کے لئے کیا وعید ہے؟
⑦ جہر نمازوں میں کم ازکم اور زیادہ سے زیادہ کتنی آیات تلاوت کی جاسکتی ہیں؟

جوابات ❶: شرع میں تہجد کی اذان کا ثبوت نہیں۔ نبی ﷺ رات کے مختلف اوقات میں تہجد پڑھتے تھے۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے:

وكان لاتشاء أن تراه من الليل مصليا الا رأيته ولا نائما الا رأيته

''اگر تم رات کو رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو دیکھ سکتے ہو اور اگر سویا ہوا دیکھنا چاہتے تو دیکھ سکتے ہو۔''

اور حضرت عائشہؓ سے مروی ہے:

ما ألفاه السحر عندى الا نائما تعنى النبیﷺ ''میرے پاس تو سحر کے وقت آنحضرت ﷺ سوئے ہی رہے۔'' (بخاری: باب من نام عندالسحر رقم الحدیث:۱۱۳۳)

یہ احادیث اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ نماز تہجد کا وقت متعین نہیں اس سے معلوم ہوا کہ تہجد کے لئے اذان بھی نہیں اور جہاں تک بلالی اذان کا تعلق ہے سو حدیث میں اس کے دو مقصد بیان ہوئے ہیں۔ تہجد گزار تہجد ختم کردیں لیرجع قائمکم اور سوئے ہوئے بیدار ہوجائیں (ولينبه نائمكم) . (بخاری باب الاذان قبل الفجر رقم الحدیث:۶۲۱)

اسکے علاوہ تیسرا کوئی مقصد نہیں۔ دونوں اذانوں میں وقفہ کے بارے میں نسائی میں ہے:

انه لم يكن بينهما الا أن ينزل هذا ويصعد هذا

یعنی: ''دونوں صرف اتنا ہی وقفہ ہوتا کہ ایک اترتا اور دوسرا چڑھ جاتا......''

مراد بہت کم وقفہ ہوتا تھا۔ مبالغہ پر محمول کیا جائے تو قریباً بیس پچیس منٹ۔

❷ جہاں صبح کی دو اذانوں کا اہتمام ہو۔ وہاں پہلی اذان میں الصلاة خير من

www.KitaboSunnat.com

النوم کہا جائے اور ایک کی صورت میں موجودہ اذان میں۔ ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ: كان فى الأذان الاول من الصبح: الصلاة خير من النوم (طحاوی:۱/۱۰۳)، بیہقی :۱/۴۲۲) اور ابو محذورہ کی روایت میں ہے: أن النبی ﷺ علمه فى الأذان من الصبح الصلاة خير من النوم (طحاوی:۱/۱۰۳، بیہقی:۱/۴۲۲)

۳ نیز صبح کی پہلی اذان کا تعلق صرف رمضان سے نہیں، کیونکہ صحابہ کرامؓ رمضان کے علاوہ بھی کثرت سے نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔ اذانِ بلالی میں فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا کے الفاظ محض اشتباہ دور کرنے کے لئے ہیں کہ بلالی اذان سے کھانا پینا حرام نہیں ہوتا۔

(ملاحظہ ہو مرعاۃ المفاتیح:۱/۲۸۱، ۱/۴۴۴)

۴ امام کا فرض ہے کہ وہ خود نمازیوں کی صفیں سیدھی کرے، یہاں تک کہ نمازی صف بندی سیکھ جائیں۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفیں برابر کیا کرتے تھے حتیٰ کہ ایسا معلوم ہوتا کہ آپ ان سے تیر کی لکڑی برابر فرما رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہا تاوقتیکہ آپؐ نے سمجھا کہ ہم لوگ آپؐ سے سیکھ چکے ہیں۔ پھر ایک روز آپؐ نکلے اور تکبیر کہنے ہی والے تھے کہ ایک آدمی کا سینہ صف سے نکلا ہوا دیکھا تو آپؐ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! تم اپنی صفوں کو ضرور سیدھا کرلیا کرو ورنہ اللہ تمہارے درمیان مخالفت ڈال دے گا۔ (مسلم:۹۷۸)
نیز صفوں کی درستگی کے لئے امام کو جماعت کی طرف چہرہ کرنا چاہئے۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نماز کی اِقامت ہوگئی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرہ ہماری طرف کرکے فرمایا:

''تم لوگ اپنی صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔'' (بخاری:۷۱۹)

اور صفوں کی درستگی کے لئے امام کسی اور کو بھی مقرر کرسکتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ لوگوں کو صفیں برابر کرنے کا حکم دے دیتے تھے اور جب لوگ لوٹ کر خبر دیتے کہ صفیں برابر ہوگئیں ہیں اس وقت تکبیر کہتے۔

(المؤطا امام مالک: کتاب قصر الصلوۃ فی السفر، باب ما جاء فی التسویۃ الصفوف:۱/۱۰۱)

راوی بیان کرتا ہے کہ میں عثمان بن عفان کے ساتھ تھا کہ نماز کے لئے تکبیر ہوئی اور

www.KitaboSunnat.com

میں ان سے اپنے لئے وظیفہ مقرر کرنے کے متعلق بات کرتا رہا وہ اپنے جوتوں سے کنکریاں برابر کرتے رہے یہاں تک کہ مقرر کردہ لوگوں نے آ کر صفوں کے برابر ہونے کی خبر دی تو حضرت عثمانؓ نے مجھے کہا: صف میں صحیح طور پر کھڑا ہوجا، پھر آپ نے تکبیر تحریمہ کہی۔

(الموطا: امام مالک، کتاب قصر الصلوۃ فی السفر، باب ما جاء فی تسویۃ الصفوف: ۱/۱۰۱)

⑤ بچوں کے لیے علیحدہ صف بندی کی ضرورت نہیں، بڑوں کے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہیں۔ منیٰ میں ابن عباسؓ بڑوں کی صف میں شامل ہوتے تھے۔ فرمایا: ودخلت فی الصف فلم ینکر ذلك علی أحد ''میں صف میں داخل ہوا، پس مجھ پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔''

نماز تہجد میں رسول اللہ ﷺ نے ابن عباسؓ جو ابھی بچے تھے، کو اپنے ساتھ کھڑا کیا تھا اور حضرت انسؓ کا بیان ہے:

«فقام رسول الله ﷺ والیتیم معی والعجوز من ورائنا فصلی بنا رکعتین»

(صحیح بخاری، باب وضوء الصبیان، رقم الحدیث ۸۶۰)

⑥ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو (کیا) اس بات سے ڈر نہیں لگتا ہے کہ اللہ اس کا سر کہیں گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔ (بخاری: ۶۹۱)

اس سے معلوم ہوا امام سے سبقت کرنا سخت وعید کا باعث ہے۔

⑦ فاتحہ کے علاوہ آدمی کو اختیار ہے نماز میں جتنی آیات چاہے تلاوت کرسکتا ہے اور اگر نہ بھی ملائے تب بھی نماز درست ہے۔

کتابچہ
یورپ میں بسنے والے مسلمانوں کے روزمرہ مسائل
فقہاء شریعت اسمبلی امریکہ کی طرف سے شرعی رہنمائی
زندگی کے ہر پہلو سے تعلق رکھنے والے دینی سوالات کے تفصیلی جوابات
۶۰ روپے
فور کلر ٹائٹل کے ساتھ خوبصورت طباعت اور دیدہ زیب کتابت
ملنے کا پتہ: اسلامک کمیونی کیشنز: BB-16، سنٹرل پلازہ، برکت مارکیٹ، نیوگارڈن ٹاؤن لاہور

انٹرنیٹ پر دنیا بھر میں محدث کا مطالعہ کریں www.mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com